ڈاکٹر یحی عبدالرزاق الغوثانی

آسان تجوید
پہلی کتاب

www.KitaboSunnat.com

برائے مبتدئین وطلبۂ مکاتبِ قرآنیہ

سوال وجواب

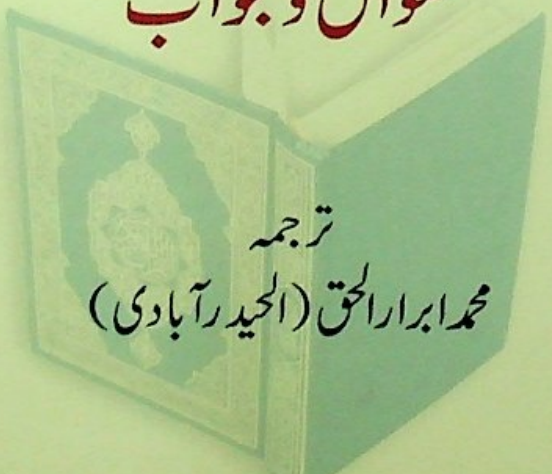

ترجمہ
محمد ابرار الحق (الحیدرآبادی)

دار الغوثانی للدراسات القرآنیۃ
دمشق - سوریۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

آسان تجوید

پہلی کتاب

برائے مبتدئین وطلبۂ مکاتبِ قرآنیہ

سوال وجواب

ڈاکٹر یحی عبدالرزاق الغوثانی

ترجمہ

محمد ابرارالحق (الحیدرآبادی)

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موضوع: قرآن اور علوم قرآن

عنوان: آسان تجوید (پہلی کتاب)

مؤلف ڈاکٹر یحیی عبدالرزاق الغوثانی

مترجم: محمد ابرار الحق الحمید رآبادی

ٹائپنگ مکتبۃ الابرار - حیدرآباد (دکن)

mbrq2@yahoo.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

اس کتاب کی کلی یا جزوی طباعت، فوٹو کاپی، ترجمہ،
آڈیو یا ویڈیو اور کمپیوٹرائزڈ ریکارڈنگ وغیرہ
مؤلف کی تحریری اجازت کے بغیر ممنوع ہے۔

دار الغوثانی للدراسات القرآنیۃ

سائز۔۔۔

ناشر:

مکتبہ دار الغوثانی (برائے مباحث قرآنیہ) (طباعت، نشر و اشاعت)

☆ دمشق: پوسٹ بکس نمبر: 25237

فون: 00963-11-245 3638

فاکس: 00963-11-245 4013

موبائل: 00963-9445 3638

ای میل: algawthani@scs-net.org

☆ جدہ: پوسٹ بکس نمبر 112381

پن کوڈ: 21371

تلفاکس 009662- 6633479

موبائل 053610156

ای میل Gwthan@hotmail.com

مکتبہ رحمانیہ
۹۹۔۔۔ جے ماڈل ٹاؤن - لاہور
فون .....

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

الحمد للہ رب العالمین، والصلاۃ والسلام الاکملان الاتمان علی سید المرسلین وعلی آلہ وصحبہ اجمعین، وبعد۔

آپ کے ہاتھوں میں آسان تجوید ہے، جسے ہم نے چھوٹے بچوں کے لئے مختصر پیرایہ میں تیار کیا اور مبتدی طلبہ کی رعایت کرتے ہوئے اسے سوال اور جواب کا جامہ پہنایا ہے۔ اور اگر اللہ نے چاہا تو تعمیم فائدہ کے لئے ہم اسے کیسیٹ پر بھی ریکارڈ کریں گے۔

حق تعالی سے التجاء ہے کہ مجھے اس سے نفع پہونچائے۔ بلاشبہ وہ قریب ہیں اور مجیب الدعوات ہیں۔

والحمد للہ رب العالمین۔

خادم قرآن کریم

ڈاکٹر یحیی عبد الرزاق الغوثانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چند ضروری
مقدمات اور تعریفات

س: تجوید کی لغوی اور اصطلاحی تعریف کیا ہے؟

ج: لغت میں تجوید کے معنی ہیں: سنوارنا اور بہتر بنانا

اصطلاحاً: تجوید اس علم کو کہتے ہیں جس سے ہر حرف کو اس کا حق اور مستحق دینا معلوم ہو، جیسا کہ اہل اسلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھا۔

س: علم تجوید کا نتیجہ کیا ہے؟

ج: تلاوت قرآن کے دوران زبان غلطی سے محفوظ رہے گی۔

س: علم تجوید کا فائدہ کیا ہے؟

ج: حق تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوگی۔

س: تجوید سیکھنے کا کیا حکم ہے؟

ج: تجوید سیکھنے کا حکم:

ا۔ نظریاتی علم تجوید: (یعنی اس کے قواعد اور احکام کا محض نظریاتی طور پر جاننا) اس کا حکم یہ ہے کہ یہ امتِ اسلامیہ پر فرضِ کفایہ ہے۔

ب۔ عملی تجوید: (یعنی قرآن مجید کو صحیح طور پر پڑھنا جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا) اس کا حکم یہ ہے کہ یہ ہر مسلمان پر حسب استطاعت فرضِ عین ہے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے: و رتل القرآن ترتیلا (اور قرآنِ مجید ٹھہر ٹھہر کر پڑھ)

س: اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے: و رتل القرآن ترتیلا (اور قرآنِ مجید ٹھہر ٹھہر کر پڑھ) تو ہمیں قرآنِ مجید کو کس طرح ترتیل کے ساتھ پڑھنا چاہئے؟

علماء تجوید اور ائمہ قراءات کا اس بات پر اتفاق ہے کہ قرآنِ مجید کی تلاوت ایک مخصوص کیفیت کے ساتھ کی جانی چاہئے، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا، اور جس طرح صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک بڑی تعداد نے آپ ﷺ سے سیکھا اور اپنے بعد آنے والوں کو سکھایا، یہاں تک کہ یہ قرآنِ مجید ہم تک پہونچا۔

اور یہ کیفیت اس طرح ہے:

اس کے الفاظ کو بہتر بنانا، مخارجِ حروف کو درست کرنا، اور اسے خوبصورت انداز میں پڑھنا اس طرح کہ ہر حرف کو اس کا حق اور مستحق دیا جاسکے، ترتیل اور خوبصورتی کے ساتھ۔

اور یہی مطلب ہے حق تعالیٰ کے اس ارشاد کا: (و رتل القرآن ترتیلا (اور قرآنِ مجید ٹھہر ٹھہر کر پڑھ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

س تلاوت قرآن کے مراتب کیا ہیں؟

ج قرآن مجید کی تلاوت تین درجوں میں کی جاسکتی ہے

پہلا مرتبہ تحقیق

تحقیق یہ ہے کہ حروف کو ان کا حق دیا جائے، جیسے مد کو اچھی طرح کھینچنا، ہمز و درست طور پر پڑھنا، حرکتوں کو مکمل طور پر ادا کرنا، اور شہر ٹھہر کر اطمینان، سکون کے ساتھ تلاوت کرنا۔

دوسرا مرتبہ حدر

حدر یہ ہے کہ احکام تجوید کی رعایت کرتے ہوئے تیزی کے ساتھ تلاوت کی جائے۔

تیسرا مرتبہ تدویر

یہ تحقیق اور تدویر کے مابین درمیانی مرتبہ ہے۔

اس طرح ترتیل تینوں مرتبوں پر مشتمل ہے۔ چنانچہ جس شخص نے بھی تحقیق، تدویر یا حدر کے ساتھ تلاوت کی، وہ مرتل مانا جائے گا۔

...

نون ساکنہ اور تنوین کے احکام

س: نون ساکنہ اور تنوین کے کیا احکام ہیں؟

ج جب نون ساکنہ اور تنوین حروف تہجی کے ساتھ ملیں تو ان کے چار احکام ہیں:

اظہار، ادغام، اخفاء اور اقلاب (قلب)۔

۱۔ اظہار

س: اظہار کی لغوی اور اصطلاحی تعریف کیا ہے؟

ج: اظہار کے معنی لغت میں: صاف اور واضح ہونے کے ہیں۔

اور [تجوید کی] اصطلاح میں اظہار یہ ہے کہ ہر حرف کو اس کے مخرج سے بغیر غنہ کے نکالیں۔

چنانچہ اگر نون ساکنہ یا تنوین چھ حروف حلقی سے پہلے آئے تو ان کو ظاہر اور واضح کر کے غنہ کے بغیر پڑھنا ضروری ہے۔

س: کونسے حروف، حروف حلقی کہلاتے ہیں؟

ج: حروف حلقی یہ ہیں: ہمزہ اور ہاء، عین اور حاء، غین اور خاء۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بعض علماء نے ان کلمات کے ابتدائی حروف میں انہیں جمع کیا ہے:

اخی هاك علما حاره غير خاسر

مثالیں:

حرف	مثال
ہمزہ	يساؤن ، من الله ، عذاب اليم
ہاء	يهون، من هاد، لكل قوم هاد
عین	انعمت، من علق، حكيم عليم
حاء	و تحتون، من حكيم حميد
غین	فسيعضون، من عل، لعفو غفور
خاء	و المخنقة، من خير

۲۔ادغام

س: ادغام کی تعریف کیا ہے؟

ج: لغت میں ادغام کے معنی ہیں: داخل کرنا (ملانا)

اور تجوید کی اصطلاح میں ادغام یہ ہے کہ ایسے دو حرف جمع ہوں جن میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو، اس طرح کہ دونوں ملکر، دوسرے حرف کی جنس والا ایک مشدد حرف ہو جائیں۔

س: ادغام کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج: ادغام کی دو قسمیں ہیں:

أ۔ادغام مع الغنہ: اور اس کے چار حرف ہیں جو لفظ: 'یومن' میں جمع ہیں۔

مثالیں:

حرف	مثال
یاء	من يعمل، فئة ينصرونه
واو	من ولى، سراحا وهاجا
میم	من ماء، صراط مستقيم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نون [illegible]

ب۔ ادغام بلاغنہ: اور اس کے دو حرف ہیں لام اور راء

مثالیں

حرف	مثال
لام	[illegible]
راء	[illegible]

۳۔ اقلاب (قلب)

س اقلاب (قلب) کی تعریف کیا ہے؟

ج. لغت میں قلب کے معنی یہ ہیں کہ کسی چیز کو اس کی اصلیت سے بنا دیا جائے۔

اور (تجوید کی) اصطلاح میں قلب یہ ہے کہ جب نون ساکنہ یا تنوین با، کے ساتھ ہو تو انہیں میم سے بدل دیا جائے، غنہ کے ساتھ۔ چنانچہ اگر نون ساکنہ یا تنوین کے بعد با، تو نون ساکنہ یا تنوین کو خالص میم میں تبدیل کیا جائے گا، جو (با، کے مقام پر) مخفی ہو جائے گی، اور غنہ باقی رہے گا۔ مثال کے طور پر:

لینبذن، علیم بذات الصدور

تو تلفظ اس طرح ہو جائے گا: لیمبذن، علیمبذات

۴۔ اخفاء

س: اخفاء کی لغوی اور اصطلاحی تعریف کیا ہے؟

ج. لغت میں اخفاء کے معنی ہیں: چھپانا

اور (تجوید کی) اصطلاح میں اخفاء یہ ہے کہ کسی حرف کو اظہار اور ادغام کی درمیانی صفت سے اس طرح ادا کیا جائے کہ اس میں تشدید نہ ہو، البتہ پہلے حرف میں غنہ باقی رہے۔

چنانچہ اگر نون ساکنہ یا تنوین کے بعد [اظہار، ادغام اور قلب کے علاوہ] باقی حروف تہجی میں سے کوئی حرف آ جائے تو غنہ باقی رکھتے ہوئے نون ساکنہ یا تنوین کا چھپانا ضروری ہے۔

س: اخفاء کے کتنے حروف ہیں؟

ج: مندرجہ ذیل شعر کے الفاظ کے ابتدائی حروف، حروف اخفاء ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صف ذا ثناکم جاد مخلص قد سما دم طیبا زد فی تقی ضع ظالما

مثالیں.

حرف	مثال
صاد	من صدقه، قاعاً صفصفاً
ذال	من ذا الذی، عزیزٌ ذو انتقام
ثاء	منثوراً، ازواجاً ثلثة
کاف	من کان، کنتُ کریم
جیم	من جاء، فصبرٌ جمیل
شین	من شر ما خلق، جبّاراً شقیّا
قاف	من قتل، عذابٌ قریب
سین	و لئن سالتهم، قولاً سدیداً
دال	من دیارهم، کاساً دهاقا
طاء	انطلقوا، حلالاً طیّباً
زاء	بما انزل، نعساً رکیةً
فاء	من قصة، عاقراًفهب
تاء	أنتم، جنّات تجری من تحتها
ضاد	و من ضلّ، قوماً صالّین
ظاء	من طهیر، ظلّا ظلیلاً

۳۔ میم ساکنہ کے احکام

www.kitabosunnat.com

س: میم ساکنہ کیا ہے؟ اور اس کے احکام کیا ہیں؟

ج. میم ان حروف میں سے ہے جو دونوں ہونٹوں کے درمیان سے نکلتے ہیں، جب انھیں بند کیا جائے۔

اس کے تین احکام ہیں: اخفا شفوی، ادغام شفوی اور اظہار شفوی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۔ اخفاء شفوی

جب میم ساکنہ کے بعد حرف با آئے، جیسے تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ، وہ ہے بالا صرفہ چنانچہ با کے پاس میم کو پوشیدہ رکھا جائے گا، غنہ باقی رہتے ہوئے۔

۳۔ ادغام شفوی

جب میم ساکنہ کے بعد اسی کی طرح میم آئے تو پہلے میم کو دوسرے میں مدغم کر دیا جاتا ہے۔ اسے ادغام متماثلین یا ادغام المثلین کہتے ہیں۔ جیسے وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُونَ، لکھنے میں ایک اور پڑھنے میں دو۔

۴۔ اظہار شفوی

جب میم ساکنہ کے بعد میم اور با کے علاوہ، باقی حروف تہجی میں سے کوئی اور حرف آئے، جیسے مَنْظُمْ كَمَثَلِ، وہ ہے جیسا۔ اور جب میم ساکنہ کے بعد ف، یا واؤ آئے تو اظہار اپنی طرح کرنا چاہئے۔

مد سے احکام

س: مد کی لغوی اور اصطلاحی تعریف کیا ہے؟

ج: لغت میں مد کے معنی ہیں: کھینچنا۔

اور اصطلاح میں مد یہ ہے کہ حروف مد میں سے کسی حرف کے ذریعہ آواز کو کھینچیں۔

س: کونسے حروف، حروف مد ہیں؟

ج: حروف مد تین ہیں:

۱۔ الف ساکنہ جس سے پہلے زبر ہو۔

۲۔ واو ساکنہ جس سے پہلے پیش ہو۔

۳۔ یائے ساکنہ جس سے پہلے زیر ہو۔

یہ تینوں حروف اس لفظ میں جمع ہیں: (نوحیہا)

س: مد کی کیا کیا قسمیں ہیں؟

ج: مد کی نو قسمیں ہیں، جو (اصولی طور پر) دو قسموں میں منقسم ہیں:

۱۔ مد اصلی:

یہ وہ مد ہے جس کے بغیر خود حرف کا وجود نہیں ہو سکتا۔ یہ ہمزہ یا سکون جیسے اسباب پر موقوف بھی نہیں ہوتا۔ یہ صرف دو حرکت کے مقدار ہی کھینچا جاتا ہے۔

اس میں چار مد شامل ہیں، جو یہ ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۔ مدِ طبیعی
۲۔ مدِ بدل
۳۔ مدِ عوض
۴۔ مدِ صلہ صغریٰ

ب۔ مدِ فرعی:

یہ وہ مد ہے جو حرفِ مد اور ہمزہ یا سکون کے جمع ہونے سے وجود میں آئے۔

اس میں پانچ مد شامل ہیں، جو یہ ہیں:

۱۔ مدِ واجب متصل
۲۔ مدِ جائز منفصل
۳۔ مدِ لازم
۴۔ مدِ لین
۵۔ مدِ عارض

مدِ صلہ کبریٰ کو مدِ جائز منفصل سے ملحق کیا جاتا ہے۔

۱۔ مدِ طبیعی

س: مدِ طبیعی کیا ہے؟ مثال پیش کیجیے۔

ج: مدِ طبیعی: وہ مد ہے جس سے پہلے یا بعد میں ہمزہ یا سکون نہ آیا ہو، جیسے:

﴿قال﴾، ﴿یقول﴾، ﴿قیل﴾۔

س: یہ مد کتنی حرکتوں کے مقدار کھینچا جاتا ہے؟

ج: دو حرکتوں کے بقدر کھینچا جاتا ہے، جیسے: ﴿نوحیہا﴾۔

اگلی سورت پڑھیے اور اس میں مدِ طبیعی پر غور کیجیے:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

(و العصر (۱) ان الانسان لفی خسر (۲) الا الذین امنوا و عملوا الصالحات و تواصوا بالحق و تواصوا بالصبر)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۔ مد بدل

س مد بدل کسے کہتے ہیں؟ مثال پیش کیجیے۔

ج مد بدل یہ ہے کہ حرف مد سے پہلے ہمزہ آئے، جیسے

﴿آدم﴾، ﴿اتو﴾، ﴿ایمانا﴾۔

س یہ مد کتنی حرکتوں کے مقدار کھینچا جاتا ہے؟

ج دو حرکتوں کے بقدر کھینچا جاتا ہے، خواہ وقف کرنا ہو یا وصل۔

س کیا مد بدل کی کچھ مثالیں ہیں۔۔۔؟

ج جی ہاں! بہت سی ہیں، جیسے۔

﴿مکنکم﴾، ﴿مسئولا﴾، ﴿القرءان﴾ ﴿رءوف﴾، ﴿اوتی﴾، ﴿اتانا﴾۔

۳۔ مد عوض

س مدِ عوض کی کیا تعریف ہے؟

ج: جو مد تنوینِ نصب (زبر والی تنوین) پر وقف کی صورت میں کیا جاتا ہے اسے مد عوض کہتے ہیں۔ (اور یہ صرف زبر والی تنوین ہی کے ساتھ مخصوص ہے)۔ جیسے:

﴿غفورا﴾، ﴿رحیما﴾، ﴿شکورا﴾۔

س. یہ مد کتنی حرکتوں کے مقدار کھینچا جاتا ہے؟

ج: صرف دو حرکتوں کے بقدر کھینچا جاتا ہے۔

اور یہ صرف وقف کی حالت میں ہوتا ہے۔

س. کیا مدِ عوض کی کچھ دوسری مثالیں ہیں۔۔۔؟

ج: جی ہاں! بہت سی ہیں، جیسے:

﴿حکیما﴾، ﴿حمیدا﴾، ﴿علیما﴾ ﴿کریما﴾، ﴿غرقا﴾، ﴿خطا﴾ ﴿سجا﴾، ﴿افواجا﴾۔

☆ ☆ ☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۴۔ مد صلہ

س مد صلہ کی کیا تعریف ہے اور اس کی کیا اقسام ہیں۔۔۔؟

ج مد صلہ: یہ 'ہ' ضمیر صلہ برائے مفرد مذکر غائب کے ساتھ مخصوص مد کا نام ہے۔ اور اس کی دو قسمیں ہیں

ا۔ مد صلہ صغریٰ۔

اور وہ یہ ہے کہ 'ہ' کے بعد ہمزہ نہ آئے، جیسے

﴿لہ مافی﴾، ﴿کتبہ وراسلیہ﴾۔

یہ قسم (مد صلہ صغریٰ) مد اصلی کے ساتھ ملحق ہے؛ اس لئے کہ اسے دو حرکت کے مقدار سے زیادہ کھینچنا جائز نہیں۔

ب۔ مد صلہ کبریٰ۔

یہ ہے کہ 'ہ' کے بعد ہمزہ قطعی آئے، جیسے:

﴿مالہ اخلدہ﴾، ﴿وثاقہ احد﴾۔

اور یہ قسم مد فرعی کے ساتھ ملحق ہے۔

مد فرعی

س مد فرعی کی کیا تعریف ہے۔۔۔؟

ج مد فرعی: وہ مد ہے جو دو حرکتوں سے زیادہ ہو، حرف مد کے ہمزہ یا سکون کے ساتھ جمع ہونے کی بنا پر۔

ا۔ مد بسبب ہمزہ۔

اور اس کی دو قسمیں ہیں۔

ا۔ مد واجب متصل

۲۔ مد جائز منفصل

ا۔ مد واجب متصل

س مد واجب متصل کی کیا تعریف ہے۔۔۔؟

ج مد واجب متصل: یہ ہے کہ حرف مد کے بعد اسی سے متصل ایک کلمہ میں ہمزہ آئے، جیسے

﴿شاء﴾، ﴿الملائکۃ﴾، ﴿سوء﴾۔

س یہ مد کتنی حرکتوں کے مقدار کھینچا جاتا ہے۔۔۔؟

ج چار یا پانچ حرکتوں کے مقدار کھینچا جاتا ہے وصل کی حالت میں، البتہ چار حرکات والا قول راجح اور پسندیدہ ہے۔

س کیا مد متصل کی کچھ دوسری شکلیں ہیں۔۔۔؟

ج جی ہاں! بہت سی ہیں، جیسے

﴿الشاء﴾، ﴿یراءون﴾، ﴿السائل﴾، ﴿خفاء﴾، ﴿جاء﴾، ﴿جزاؤھم﴾، ﴿والسماء﴾، ﴿ابتغاء﴾، ﴿یشاءون﴾۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۔ مد جائز منفصل

س: مد جائز منفصل کی کیا تعریف ہے ، اور اس کی کیا مثال ہے۔۔۔؟

ج: مد جائز منفصل یہ ہے کہ حرف مد کسی لفظ کے آخر میں ہو اور اگلے لفظ کے شروع میں ہمزہ ہو، جیسے: ﴿تو بوا الی اللہ﴾ ، ﴿اذا اراد﴾ ، ﴿بما انزل﴾ ﴿قالوا انما﴾ ، ﴿فی انفسھم﴾۔

س: یہ مد کتنی حرکتوں کے مقدار کھینچا جاتا ہے؟

ج: اس مد کی مقدار چار یا پانچ حرکات ہیں، البتہ چار حرکات والا قول راجح اور پسندیدہ ہے۔ اور اسے دو حرکتوں کے بقدر کھینچنا جائز ہے۔

اور۔ اس حکم کے سلسلے میں۔ مد صلہ کبری اس سے ملحق ہے۔

ب۔ مد بسبب سکون:

یہ مد لازم، مد عارض للسکون اور مد لین کو شامل ہے۔

۳۔ مد لازم

س: مد لازم کی کیا تعریف ہے، اور اس کی کیا مثال ہے۔۔۔؟

ج: مد لازم: وہ مد ہے جس میں حرف مد کے بعد ایسا سکون آئے جو وقف اور وصل دونوں حالتوں میں اس کے ساتھ لازم رہے، جیسے:

﴿الصاخۃ﴾ ، ﴿دابۃ﴾ ، ﴿الحاقۃ﴾ ، ﴿الطامۃ﴾۔

س: کتنی حرکتوں کے بقدر اسے کھینچا جاتا ہے۔۔۔؟

ج: تمام قراء کے نزدیک اسے چھ حرکتوں کے بقدر کھینچنا واجب ہے۔

۴۔ مد عارض للسکون:

س: مد عارض للسکون کی کیا تعریف ہے، اور اس کی کیا مثال ہے۔۔؟

ج: مد عارض للسکون: یہ ہے کہ حرف مد اور لین کے بعد وقف کی حالت میں عارضی سکون آئے، جیسے:

﴿مئاب﴾ ، ﴿العالمین﴾ ، ﴿الرحیم﴾۔

س: اسے کتنی حرکتوں کے بقدر کھینچا جاتا ہے۔۔۔؟

ج: اسے دو یا چار یا چھ حرکتوں کے بقدر کھینچنا جائز ہے ، اور یہ سب وقف کی حالت میں۔ البتہ جب ہم وصل کریں گے تو مد کا سبب ساقط ہو جائیگا، چنانچہ یہ مد طبیعی ہو جائیگا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قاری قرآن کو چاہئے کہ تلاوت کے دوران پیش آنے والے مدوں کے درمیان برابری کا لحاظ رکھے چنانچہ اگر وہ قصر (مثلاً دو یا چار یا چھ حرکات کی اجازت کی صورت میں دو حرکتوں کے بقدر کھینچنا) کے ساتھ پڑھتا ہے تو اس کی ساری تلاوت قصر کے ساتھ ہونی چاہئے ،اور اگر وہ توسط (مثلاً دو یا چار یا چھ حرکات کی اجازت کی صورت میں چار حرکتوں کے بقدر کھینچنا) کے ساتھ پڑھتا ہے تو اس کی ساری تلاوت توسط کے ساتھ ہونی چاہئے ، اور اسی طرح۔۔۔۔(یعنی ایسا نہ ہو کہ ایک ہی تلاوت کے دوران کہیں طول، کہیں توسط اور کہیں قصر)

۵۔مد لین.

س:مدِ لین کی تعریف کیا ہے، اور اس کی کیا مثال ہے۔۔۔؟

ج:مدِ لین: یہ ہے کہ واو ساکنہ یا یائے ساکنہ سے پہلے فتحہ (زبر) والا حرف آئے، جیسے:

﴿خوف﴾ ، ﴿علیہ﴾ ،﴿شیء﴾۔

س: اس مد کو کتنی حرکتوں کے بقدر کھینچا جاتا ہے۔۔۔؟

ج.اسے دو یا چار یا چھ حرکات کے بقدر کھینچنا جائز ہے۔

اس سورت کو پڑھو،اور اس کے اندر مدِ لین نوٹ کرو:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے.

لِإِيلَٰفِ قُرَيْشٍ ﴿١﴾ إِۦلَٰفِهِمْ رِحْلَةَ ٱلشِّتَآءِ وَٱلصَّيْفِ ﴿٢﴾ فَلْيَعْبُدُوا۟ رَبَّ هَٰذَا ٱلْبَيْتِ ﴿٣﴾ ٱلَّذِىٓ أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ وَءَامَنَهُم مِّنْ خَوْفٍۭ ﴿٤﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قلقلہ

س قلقلہ کی لغت اور اصطلاح میں کیا تعریف ہے۔۔۔؟

ج لغت میں قلقلہ کے معنی ہیں حرکت اور اضطراب کا ہونا

اور تجوید کی اصطلاح میں کسی حرف کی حالت سکون میں ادائیگی کے وقت مخرج میں اس کی آواز کا قوت کے ساتھ مضطرب ہونا، یہاں تک کہ اس کا شدید نبرہ سنائی دے۔

س قلقلہ کے حروف کیا ہیں۔۔۔؟ کچھ مثالیں دیجئے۔

ج. اس کے پانچ حرف ہیں، جو اس لفظ میں جمع ہیں ''قطب جد'' ۔ چنانچہ جب یہ ساکن ہوں ان کا قلقلہ ضروری ہے یہاں تک کہ اس کا نبرہ سنائی دے، جیسے ﴿الفلق﴾۔

س: قلقلہ کی کتنی قسمیں ہیں۔۔۔؟

ج. اس کی دو قسمیں ہیں

أ۔ صغریٰ: جب حرف قلقلہ درمیانِ لفظ ساکن بن کر آئے، جیسے. ﴿خلقنا﴾ یا درمیان کلام جیسے ﴿لم یلد ولم یولد﴾۔

ب۔ کبریٰ. اس وقت ہوگا جب کہ حرف قلقلہ لفظ کے آخر میں ساکن بن کر آئے، جیسے. ﴿اختلاق﴾، (قلقلہ کبریٰ کا مطلب یہ ہے کہ) اس کا اضطراب اور نبرہ صغریٰ سے زیادہ ہوتا ہے۔

مثالیں:

حرف	مثال	قلقلہ کی قسم
قاف	﴿خلقکم﴾ ، ﴿یقدرون﴾	صغریٰ
طاء	﴿لوط﴾ ، ﴿محیط﴾	کبریٰ
باء	﴿رقیب﴾ ، ﴿الثاقب﴾	کبریٰ
جیم	﴿البروج﴾ ، ﴿بھیج﴾	کبریٰ
دال	﴿ ﴾ ، ﴿ ﴾	کبریٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اقسام مد لازم

س. مد لازم کی کتنی قسمیں ہیں اور ان کی کیا مثالیں ہیں۔۔۔؟

ج مد لازم کی دو قسمیں ہیں. کلمی ، اور حرفی۔

اور ان دونوں میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں: مخفف ، اور مثقل۔

اس طرح اس کی کل چار قسمیں ہو گئیں، جو یہ ہیں:

۱۔ مد لازم مثقل کلمی

یہ ہے کہ حرف مد کے بعد ادغام والا ساکن حرف آئے، جیسے: ﴿الصآخة﴾، ﴿اتحاجونی﴾، ﴿الحآقة﴾، ﴿الطآمة﴾۔

۲۔ مد لازم مخفف کلمی.

یہ ہے کہ حرف مد کے بعد ساکن حرف آئے، جیسے. ﴿آلئن وقد کنتم﴾، ﴿آلذکرین وقد عصیت﴾۔

اس کی قرآن مجید میں صرف یہی دو مثالیں ہیں جو سورۂ یونس کی آیات (۵۱۔۹۱) میں وارد ہوئیں۔

۳۔ مد لازم مثقل حرفی

یہ ہے کہ بعض سورتوں کی فواتح (ابتدائی یعنی حروف مقطعات پر مشتمل آیتوں) میں ایسا حرف آئے جس کا ہجا ایسے تین حرفوں سے ملکر بنے جن کا درمیانی حرف حرف مد ہو اور تیسرا حرف اگلے حرف میں مدغم ہو جیسے لام: ﴿الم﴾ میں، اور سین ﴿طسم﴾ میں۔

۴۔ مد لازم مخفف حرفی.

یہ ہے کہ بعض سورتوں کی فواتح (ابتدائی یعنی حروف مقطعات پر مشتمل آیتوں) میں ایسا حرف آئے جس کا ہجا ایسے تین حرفوں سے ملکر بنے جن کا درمیانی حرف حرف مد ہو البتہ تیسرا حرف ساکن ہو جیسے: (قاف، صاد) ﴿ق﴾، ﴿ص﴾ میں۔

راء کے احکام.

س: راء کے احکام کیا ہیں۔۔۔؟

ج: راء کی تین حالتیں ہیں: ترقیق (باریک پڑھنا) تفخیم (پُر پڑھنا)، ترقیق اور تفخیم دونوں کا جائز ہونا

س: راء کو کب باریک پڑھا جاتا ہے۔۔۔؟

ج: مندرجہ ذیل حالات میں راء کو باریک پڑھا جاتا ہے:

۱۔ جب ہو مکسور ہو (اس پر زیر ہو)، جیسے: ﴿رزقا﴾، ﴿مریج﴾۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۔ جب راء ساکن ہو، اور اس سے پہلے کسرہ اصلیہ ہو اور اس کے بعد حرف استعلاء نہ ہو، جیسے: ﴿شرعۃ﴾، ﴿الفردوس﴾۔

۳۔ جب راء ساکن کلمہ کے آخر میں آئے اور اس سے پہلے یاء ساکنہ ہو، جیسے: ﴿بصیر﴾، ﴿خیر﴾۔

۴۔ جب راء ساکنہ کلمہ کے آخر میں یا کسی اور ساکن حرف کے بعد آئے اور اس سے پہلے کسرہ والا حرف ہو، جیسے ﴿الذکر﴾، ﴿النہر﴾۔

۵۔ جب راء ساکنہ کلمہ کے آخر میں آئے اور اس سے پہلے کسرہ اصلیہ ہو، جیسے ﴿صر﴾، ﴿اقادر﴾، اور یہ وقف کی حالت میں ہوتا ہے۔

۶۔ جب راء ساکنہ کلمہ کے آخر میں آئے اور اس سے پہلے کسرہ اصلیہ ہو، اور اس سے بعد اگلے کلمہ کے آغاز میں حرف استعلاء ہو، جیسے: ﴿انذرقومک﴾، ﴿فاصبرصبرا﴾۔

س: راء کو کب پُر پڑھا جاتا ہے؟

ج: مندرجہ ذیل حالتوں میں راء کو پُر پڑھا جاتا ہے:

۱۔ جب اس پر پیش ہو، جیسے: ﴿ابصارھا﴾، ﴿رھنا﴾۔

۲۔ جب اس پر زبر ہو، جیسے: ﴿ربنا﴾، ﴿فراشا﴾۔

۳۔ جب راء ساکن ہو اور اس سے پہلے پیش ہو، جیسے: ﴿الغرفۃ﴾۔

۴۔ جب راء ساکن ہو اور اس سے پہلے زبر ہو، جیسے: ﴿مریم﴾۔

۵۔ جب راء ساکن ہو اور اس سے پہلے کسرہ اصلی ہو اور اس کے بعد ایک ہی کلمہ کے اندر حروف استعلاء میں سے کوئی حرف ہو، جیسے: ﴿مرصادا﴾۔

۶۔ جب راء ساکن ہو اور اس سے پہلے عارضی کسرہ ہو، جیسے: ﴿ام ارتابوا﴾، ﴿لمن ارتضی﴾۔

سابقہ صورتوں میں راء کو وصل اور وقف بہر دونوں صورت پُر پڑھا جائے گا۔

۷۔ جب راء ساکن ہو اور اس سے پہلے یاء کے علاوہ کوئی دوسرا ساکن حرف ہو، اور اس ساکن حرف سے پہلے والے حرف پر زبر یا پیش ہو جیسے: ﴿والفجر﴾، ﴿الکفر﴾، ﴿الامور﴾ تو صرف وقف کی حالت میں راء کو پُر پڑھا جاتا ہے، اور اگر وصل کرنا ہو تو راء کی حرکت کا اعتبار ہوگا۔ چنانچہ زبر یا پیش ہو تو پُر پڑھی جائے گی، جبکہ کسرہ ہو تو باریک پڑھی جائے گی۔

س: (تفخیم اور ترقیق) دونوں صورتیں کب جائز ہوں گی۔۔۔؟

ج: بعض حالات میں جیسے: ﴿کل فرق﴾، ﴿مصر﴾ اور ﴿القطر﴾ وغیرہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وقف وابتدا

وقف وابتدا کا شمار فنِ ترتیل کے اہم قواعد میں ہوتا ہے جن کا قاری کو اہتمام کرنا چاہئے۔

تمہید: کچھ تعریفات

س: وقف، قطع اور سکت میں کیا فرق ہے؟

ج: وقف، قطع اور سکت میں یہ فرق ہے:

وقف یہ ہے کہ کسی کلمہ کے آخر میں، قراءت کو جاری رکھنے کی نیت کے ساتھ، اتنی دیر نہریں جتنے میں عادۃً سانس لی جاتی ہے۔

قطع: یہ ہے کہ قراءت کو ختم کرنے کی نیت کے ساتھ پڑھنے سے رک جائے، پھر کسی اور کام کرنے لگ جائے جیسے رکوع کرنا وغیرہ۔

سکت: یہ ہے کہ آواز کو بہت تھوڑی دیر کے لئے، جو وقف کی مقدار سے کم ہو، سانس لئے بغیر اور قراءت جاری رکھنے کی نیت کے ساتھ قطع کر دے۔ بعض لوگوں کے نزدیک اس کا نام 'وقیفہ لطیفہ' چھوٹا لطیف وقف ہے۔

وقف کی اقسام

س. وقف کی اقسام کیا ہیں؟

ج علماء نے وقف کی چھ اقسام ذکر کی ہیں

۱۔ وقف اختیاری

۲۔ وقف اضطراری

۳۔ وقف انتظاری

۴۔ وقف اضطراری

۵۔ وقف تعسفی

www.kitabosunnat.com

۶۔ وقف مراقبہ

س. وقف اختیاری کی کیا تعریف ہے، اور اس کی کیا اقسام ہیں۔۔۔؟

ج. وقف اختیاری یہ ہے کہ قاری اپنے اختیار سے وقف کرے، بغیر اس کے کہ کوئی تقاضا اس پر مجبور کرے۔ اور یہ چار اقسام پر مشتمل ہے:

۱۔ وقف تام. یہ ہے کہ ایسے لفظ پر ٹھہرے جہاں معنی مکمل ہو جائیں، اور مابعد سے کسی طرح کا تعلق نہ رہے، نہ لفظی اور نہ ہی معنوی۔ جیسے آیتوں کے آخری حصوں پر وقف کرنا، جیسے: ﴿مالک یوم الدین﴾۔

۲۔ وقف کافی. یہ ہے کہ ایسے لفظ پر رکیں جہاں معنی مکمل ہو گئے ہوں اور اس کا مابعد سے صرف معنوی تعلق باقی رہے نہ کہ لفظی،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جیسے: ﴿ الم ﴾ پر وقف کرنا اور ﴿ الحمد لله ﴾ سے آغاز کرنا۔

۲۔ وقف حسن یہ ہے کہ ایسے الفاظ پر وقف کیا جائے جہاں معنی مکمل ہو گئے ہوں اور اس کا مابعد سے لفظی اور معنوی تعلق باقی رہے، جیسے ﴿ بسم الله ﴾ یا ﴿ الحمد لله ﴾ پر وقف کرنا۔ یہ وقف حسن ہے۔

۳۔ وقف قبیح یہ ہے کہ ایسے الفاظ پر وقف کیا جائے جہاں مابعد سے لفظی اور معنوی تعلق کی وجہ سے معنی مکمل نہ ہوئے ہوں، جیسے ﴿ بسم ﴾ اور ﴿ مالک ﴾ اور ان کے مشابہ [مقامات] پر وقف کرے، اور آپ ملاحظہ فرمائیں گے کہ اس صورت میں آپ کو پتہ بھی نہیں چلتا کہ آپ کس چیز کی طرف اضافت کر رہے ہیں۔

خاص مقامات پر سکتہ (وقف امام حفص عن عاصم)

س: سکتہ کی تعریف کیا ہے؟ اور اس کے کون کون سے مقامات ہیں۔۔۔؟

ج: سکت: یہ ہے کہ آواز کو بہت تھوڑی دیر کے لیے، جو وقف کی مقدار سے کم ہو، سانس لئے بغیر اور قراءت جاری رکھنے کی نیت کے ساتھ قطع کر دے۔

مقامات: امام حفص کے نزدیک قرآن کریم میں مندرجہ ذیل چار جگہوں پر سکت ہوتا ہے

۱۔ سورۃ الکہف: (الحمد لله الذی انزل علی عبده الکتاب و لم یجعل له عوجا [۱ القیما۔۔۔]) میں ﴿ عوجا ﴾ پر۔ یہ سکت وصل کی حالت میں واجب ہے۔ البتہ اگر قاری یہاں وقف کرنا اور سانس لینا چاہے تو اس کے لئے یہ بھی جائز ہے۔

۲۔ سورۂ یٰس: قالوا یویلنا من بعثنا من مرقدنا هذا ما وعد الرحمن و صدق المرسلون [۵۲] میں لفظ ﴿ مرقدنا ﴾ پر۔ اور اگر قاری یہاں وقف کرنا اور سانس لینا چاہے تو اس کے لئے یہ بھی جائز ہے، اور یہ وقف تام ہوگا۔

البتہ اگر وصل کرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ سانس لئے بغیر لطیف سکتہ کرے۔

۳۔ سورۃ القیامۃ: (و قیل من راق) [۲۷]۔ اس میں ادغام نہ ہوگا، بلکہ اظہار واجب ہوگا۔ ﴿ من ﴾ پر وقف نہیں کرنا چاہئے؛ اس لئے کہ معنی مکمل نہیں ہوئے۔

۴۔ سورۃ المطففین: ﴿ کلا بل ران ﴾ [۱۴]۔

سورۃ الحاقۃ والی آیت: ﴿ ما اغنی عنی مالیه [۲۸] هلك عنی سلطنیه ﴾ [۲۸۔۲۹] میں سکت اور ادغام جائز ہے۔ اور یہ ادغام متماثلین ہوگا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

مقدمہ	3
چند ضروری مقدمات اور تعریفات	4
تجوید کی لغوی اور اصطلاحی تعریف اس کا فائدہ اور حکم	
قرآن کریم کس طرح ترتیل سے پڑھا جاتا ہے	
ترتیل اور تلاوت کے مراتب	
نون ساکن اور تنوین کے احکام	5
۱۔ اظہار	5
۲۔ ادغام	6
۳۔ اخفاء	7
۴۔ اقلاب (قلب)۔	7
۵۔ میم ساکنہ کے احکام	8
مد کے احکام اور اس کی قسمیں	9
مد طبعی اور اس سے متفرع اقسام	
قلقلہ اور اس کی قسمیں	15
اقسام مد لازم	16
وقف کے احکام وقف اور ابتداء	18
خاص مقامات پر سکتہ (مواقع امام حفص عن عاصم)	19
فہرست	20

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

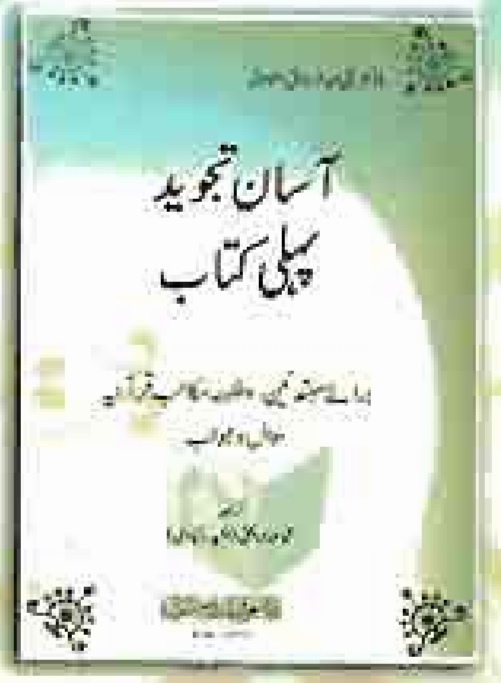

دار العقائد للدراسات القرآنية